سوال

قربانی کےلیے جانور کا عیب سے پاک ہونا ضروری ہوتا ہے، توجب کسی بکرے کو خصی کیا جاتا ہے یعنی اس کی نس کاٹ دی جاتی ہے تو آیا یہ ایک عیب ہوگا کہ نہیں؟ اس بارے میں آگاہی درکار ہے۔

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام علی رسول الله، أما بعد!

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

ضَحّی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِکَبْشَیْنِ أَمْلَحَیْنِ مَوْجِیَّیْنِ خَصِیَّیْنِ (مسند أحمد: 23348، إرواء الغليل: 1147) (صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربانی کیے جو سفید اور کالے رنگ کے تھے اور خصی تھے۔

1. مندرجہ بالا حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خصی جانور کی قربانی کرنا جائز ہے۔
2. ویسے بھی جن عیوب کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے ان میں خصی ہونا نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی